Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸	۵ جمادی الاول ۱۳۹۴ھ ۔ ۲۸ ہجرت ۱۳۵۳ہش ۔ ۲۸ مئی ۱۹۷۴ء	نمبر ۱۱۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو شخص دُعا کو نہیں چھوڑتا اُسکے دین اور دُنیا پر آفت نہ آئیگی

وہ ایک ایسے قلعہ میں محفوظ ہے جس کے ارد گرد مسلّح سپاہی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں

"یقیناً سمجھو کہ دُعا بڑی دولت ہے۔ جو شخص دُعا کو نہیں چھوڑتا اُس کے دین اور دُنیا پر آفت نہ آئیگی۔ وہ ایک ایسے قلعے میں محفوظ ہے جس کے اِرد گرد مسلّح سپاہی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں لیکن جو دعاؤں سے لاپرواہ ہے وہ اُس شخص کی طرح ہے جو خود بے ہتھیار ہے اور اس پر کمزور بھی ہے اور پھر ایسے جنگل میں ہے جو درندوں اور مُوذی جانوروں سے بھرا ہوُا ہے، وہ سمجھ سکتا ہے کہ اس کی خیر ہرگز نہیں ہے۔ ایک لمحہ میں وہ مُوذی جانوروں کا شکار ہو جائے گا اور اُس کی ہڈی بوٹی نظر نہ آئے گی۔ اِس لئے یاد رکھو کہ انسان کی بڑی سعادت اور اس کی حفاظت کا اصل ذریعہ یہی دُعا ہے۔ یہی دُعا اس کے لئے پناہ ہے، اگر وہ ہر وقت اِس میں لگا رہے۔

یہ بھی یقیناً سمجھو کہ یہ ہتھیار اور نعمت صرف اسلام ہی میں دی گئی ہے دوسرے مذاہب اِس عطیہ سے محروم ہیں۔ ۔ یہ خاص اکرام اسلام کے لئے ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ اُمّتِ مرحومہ ہے لیکن اگر آپ ہی اِس فضل سے محروم ہو جاویں اور خود ہی اِس دروازہ کو بند کر دیں تو پھر کس کا گناہ ہے۔ جب ایک حیات بخش چشمہ موجود ہے اور ہر وقت اس میں سے پانی پی سکتا ہے پھر اگر کوئی اس سے سیراب نہیں ہوتا ہے تو خود طالبِ موت اور تشنہ ہلاکت ہے۔ اِس صُورت میں تو چاہیئے کہ اس پر مُنہ رکھ دے اور خوب سیراب ہو کر پانی پی لیوے۔ یہ میری نصیحت ہے جس کو میں ساری نصائحِ قرآنی کا مغز سمجھتا ہوں۔ قرآن شریف کے ۳۰ سپارے ہیں اور وہ سب کے سب نصائح سے لبریز ہیں۔ لیکن ہر شخص نہیں جانتا کہ ان میں سے وہ نصیحت کونسی ہے جس پر اگر مضبوط ہو جاویں اور اس پر پُورا عملدر آمد کریں تو قرآن کریم کے سارے احکام پر چلنے اور ساری منہیات سے بچنے کی توفیق مل جاتی ہے مگر مَیں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ کلید اور قوت دُعا ہے دُعا کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ مَیں یقین رکھتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ پھر اللہ تعالیٰ ساری مشکلات کو آسان کر دے گا۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۹۲ تا صفحہ ۱۹۴)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۷ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

'طبیعت تاحال پہلے جیسی ہی ہے'

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

ربوہ ۲۷ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ہمدردی تکلیف کے باعث ناساز ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

محترم نواب زادہ محمد احمد خاں صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ لاہور میں زیرِ علاج ہیں۔ احبابِ جماعت درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ شافی مطلق اپنے فضل سے آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آپریشن کے زخم جلد مندمل ہونے کے علاوہ جملہ دیگر عوارض بھی جلد دُور ہوں اور آپ بکلّی صحتیاب ہو کر بخیر و عافیت ربوہ واپس تشریف لائیں۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

نفلی روزہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد بابت نفلی عبادات کی تعمیل میں ربوہ میں ۳۰ ہجرت ۱۳۵۳ ہش مطابق ۳۰ مئی ۱۹۷۴ء بروز جمعرات نفلی روزہ رکھا جائے گا۔ اُسی روز نمازِ مغرب میں ربوہ کی تمام مساجد میں غلبۂ اسلام کے منصوبوں کی کامیابی کے لئے اجتماعی طور پر دعائیں ہوں گی۔ صدر صاحبان محلہ جات احباب کی اطلاع کے لئے اِس امر کا بار بار اعلان فرماویں اور سحری کے وقت جگانے کا انتظام کریں۔

ربوہ میں جلسہ یومِ خلافت

ربوہ میں آج ۲۷ مئی ۱۹۷۴ء بروز پیر بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں بسلسلہ یومِ خلافت جلسۂ عام منعقد ہو رہا ہے جس میں علماءِ سلسلہ نظامِ خلافت کی عظمت و برکات، اس کے ساتھ دلی وابستگی اور اس کی حفاظت کی اہمیت پر تقاریر فرمائیں گے۔ اہلِ ربوہ آج نمازِ مغرب مسجد مبارک میں ادا کریں اور جلسہ میں شریک ہو کر مستفیض ہوں۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ ہجرت ۱۳۵۳ھش

اللہ تعالیٰ کا احسانِ عظیم

اللہ تعالیٰ کے اپنے بندوں پر بے حد و بے شمار اور ان گنت احسانوں میں سے ایک احسانِ عظیم یہ ہے کہ وہ ان کی دعائیں قبول کر کے ان کی مشکلات اور ہم و غم کو دور کرتا اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھولتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنے اس خاص فضل و احسان اور رحمت و رافت کے اس زندہ و درخشندہ نشان کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ۝ (البقرہ آیت ۱۸۷)

ترجمہ:- اور (اے رسول) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (تو جواب دے کہ) میں (ان کے) پاس (ہی) ہوں۔ سو چاہیئے کہ وہ (یعنی دعا کرنے والے بھی) میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

اتنے عظیم الشان فضل و احسان کے باوجود اگر کوئی انسان اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجات مانگنے میں عمداً سستی اور غفلت سے کام لے تو ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کی اس سے بڑی ناقدری نہیں ہو سکتی۔ ایسا شخص فی الحقیقت خدا تعالیٰ کو حاجت روا نہیں سمجھتا اور خواہ وہ اس کا اقرار کرے یا نہ کرے در پردہ دہریہ ہوتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ جو لوگ دعاؤں سے غافل ہو کر اللہ تعالیٰ سے اس کی تائید و نصرت مانگنے کی پرواہ نہیں کرتے خدا تعالیٰ بھی ان کی پرواہ نہیں کرتا۔ ایسے لوگ اپنے آپ کو حفظ و امان کے خدائی قلعہ سے باہر کر لیتے ہیں اور ان کی حالت اس بھٹکے ہوئے راہی کی سی ہوتی ہے جو جنگل میں مارا مارا پھر رہا ہو اور ہر آن یہ خطرہ اس کے سر پر منڈلا رہا ہو کہ درندے اسے پھاڑ کھائیں اور پھر اس کی لاش بھی سلامت نہ رہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو دل پر لرزہ طاری کر دینے والے الفاظ میں خبردار فرمایا ہے کہ:-

قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّیْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ یَكُوْنُ لِزَامًا ۝ (الفرقان آیت ۷۸)

ترجمہ:- (اے رسول) تو ان سے کہہ دے کہ میرا رب تمہاری پرواہ ہی کیا کرتا ہے اگر تمہاری طرف سے دعا (اور استغفار) نہ ہو۔ پس جبکہ تم نے (اللہ کے فضل کو) جھٹلا دیا تو (اب) اس کا عذاب تم سے چمٹا چلا جائے گا۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ سے دعا کرنے سے پہلو تہی اور اس سے عمداً اعراض انسان کو مستحق عذاب بنا دیتا ہے۔ بھلا خدا تعالیٰ کو جس کی پرواہ نہ رہے کون ہے جو مصیبت میں اس کے کام آ سکے اور اسے پناہ مہیا کر سکے۔ خدا ہی ہے جو مصیبتیں ٹالتا، پناہ دیتا اور عسر کو یسر میں بدلتا ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعا نہ کرنے کو ہلاکت قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضورؑ فرماتے ہیں:-

"نماز اصل میں دعا ہے۔ نماز کا ایک ایک لفظ جو (نمازی) بولتا ہے وہ نشانہ دعا کا ہوتا ہے۔ اگر نماز میں دل نہ لگے تو پھر عذاب کے لئے تیار رہے کیونکہ جو شخص دعا نہیں کرتا وہ سوائے اس کے کہ ہلاکت کے نزدیک خود جاتا ہے اور کیا ہے۔ ایک حاکم ہے جو بار بار اس امر کی ندا کرتا ہے کہ میں دکھیاروں کا دکھ اٹھاتا ہوں، مشکل والوں کی مشکل حل کرتا ہوں، میں بہت رحم کرتا ہوں، بیکسوں کی امداد کرتا ہوں، لیکن ایک شخص جو کہ مشکل میں مبتلا ہے اس کے پاس سے گزرتا ہے اور اس کی ندا کی پرواہ نہیں کرتا نہ اپنی مشکل بیان کر کے طلب امداد کرتا ہے تو سوائے اس کے کہ وہ تباہ ہو اور کیا ہوگا۔ یہی حال خدا تعالیٰ کا ہے کہ وہ تو ہر وقت انسان کو آرام دینے کے لئے تیار ہے بشرطیکہ کوئی اس سے درخواست کرے۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۷۰)

قبولیت دعا پر ایمان نہ رکھنے یا ایمان رکھنے کے باوجود دعائیں مانگنے میں غفلت سے کام لینے کے اس ہولناک انجام کے پیش نظر ہی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے متبعین کو خبردار کرتے ہوئے فرمایا:-

"جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔" (کشتی نوح)

اور پھر ان کے لئے لازمی قرار دیا کہ ان کے درمیان خدا تعالیٰ سے ہر امر میں طاقت اور توفیق مانگنے کا سلسلہ برابر جاری رہے تا قبولیت دعا کے عظیم الشان ثمرات سے وہ ہمیشہ ہی متمتع ہوتے رہیں۔ چنانچہ فرمایا:-

"میں تمہیں دنیا کے کسب اور حرفت سے نہیں روکتا مگر تم ان لوگوں کے پیرو مت بنو جنہوں نے سب کچھ دنیا کو ہی سمجھ رکھا ہے۔ چاہیئے کہ تمہارے ہر ایک کام میں خواہ دنیا کا ہو خواہ دین کا خدا سے طاقت اور توفیق مانگنے کا سلسلہ جاری رہے لیکن نہ صرف خشک ہونٹوں سے بلکہ چاہیئے کہ تمہارا سچ مچ یہ عقیدہ ہو کہ ہر ایک برکت آسمان سے ہی اترتی ہے۔ تم راستباز اس وقت بنو گے جبکہ تم ایسے ہو جاؤ کہ ہر ایک کام کے وقت ہر ایک مشکل کے وقت قبل اس کے جو تم کوئی تدبیر کرو اپنا دروازہ بند کرو اور خدا کے آستانہ پر گرو کہ ہمیں یہ مشکل پیش ہے اپنے فضل سے مشکل کشائی فرما۔ تب روح القدس تمہاری مدد کرے گی اور غیب سے کوئی راہ تمہارے لئے کھولی جائے گی۔ اپنی جانوں پر رحم کرو اور جو لوگ خدا سے بکلی علاقہ توڑ چکے ہیں اور ہمہ تن اسباب پر گر گئے ہیں، یہاں تک کہ طاقت مانگنے کے لئے وہ منہ سے انشاء اللہ بھی نہیں نکالتے ان کے پیرو مت بن جاؤ۔ خدا تمہاری آنکھیں کھولے تا تمہیں معلوم ہو کہ تمہارا خدا تمہاری تمام تدابیر کا شہتیر ہے۔ اگر شہتیر گر جائے تو کیا کڑیاں اپنی چھت پر قائم رہ سکتی ہیں؟ نہیں بلکہ یکدفعہ گریں گی اور احتمال ہے کہ ان سے کئی خون بھی ہو جائیں۔ اسی طرح تمہاری تدابیر بغیر خدا کی مدد کے قائم نہیں رہ سکتیں۔ اگر تم اس سے مدد نہیں مانگو گے اور اس سے طاقت مانگنا اپنا اصول نہیں ٹھہراؤ گے تو تمہیں کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوگی آخر بڑی حسرت سے مرو گے۔" (کشتی نوح)

میں اگر کافر ہوں کافر ہی سہی

دلِ میں ہے یادِ خدا عشقِ نبیؐ
میں اگر کافر ہوں کافر ہی سہی

ہوں غریقِ بادہ مستی رات دن
دیکھنے میں ہے مرا ساغر تہی

اک جہانِ نو بنو میرا جہاں
آسماں تازہ زمیں میری نئی

ہے کوئی اس دور میں انجم شناس
غور سے دیکھے مری جانب کبھی

کالی راتوں کے مسافر کے لئے
رہنما ہوتی ہے میری روشنی

کتنے دانا کتنے زیرک لوگ ہیں
جن کو دی میرے جنوں نے آگہی

یہ مسیحائے زماں کا فیض تھا
میں کہاں ورنہ کہاں یہ زندگی

(عبد المنان ناہید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے احسانات اور اُن کا ایک اہم تقاضا

(مکرم میاں غلام رسول صاحب اعوان۔ بلاک ومی۔ ڈیرہ غازی خاں)

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے احسانات اور اس کی نوازشیں بندہ پر اتنی ہیں کہ وہ ان کو نہ تو گن سکتا ہے اور نہ احاطہ کر سکتا ہے۔ سوچو تو سہی کہ دنیا میں وجود سے آنے سے پہلے اُسے ماں کے پیٹ میں کس طریق سے بنایا اور رحمِ نطفہ کی پھر عالم ناتوانی میں کس احتیاط اور ناز و نعمت سے پالا۔ پھر دو وجودوں کو مستعد کر دیا کہ وہ ہر آن اس کی پرورش اور خبر گیری کیلئے وقف رہیں اور پھر سنِ شعور میں داخل ہونے تک اس کو خوراک و لباس کی ذمہ داری سے آزاد رکھا۔ پھر شعور اور ادراک اور دیگر انواع کی صلاحیتیں بخش کر اس کارگاہِ عالم میں شرفِ انسانیت سے نوازا۔ اور ہر قسم کے وسائلِ حیات پر دسترس دیکر کائنات کا حامل بنا دیا تاکہ وہ مادی اشیاء سے پورا پورا فائدہ اٹھائے اور اس جہانِ رنگ و بو میں اپنے رب کریم کی عنایات کا مشاہدہ کرے اور دیکھے کہ اسے دوسری مخلوقات پر کتنی سرفرازی بخشی گئی ہے۔ سچ پوچھو تو ان نوازشاتِ پیہم کا تقاضا یہ ہے کہ وہ اپنے رب کریم کا شکر گذار بندہ بن جائے اور ہر آن اُس کے حضور گذارے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے پانچوقت نماز فرض نہ بھی ہوتی تو بھی اسکی عنایات کا تقاضا یہ ہے کہ انسان کا سر ہر لحظہ اپنے محسن کے آگے سجدہ میں پڑا رہے اور حق تو یہ ہے کہ اگر اسے عمرِ خضر بھی ملے تب بھی خدا کی صرف ایک نعمت کا حق شکر ادا نہیں کر سکتا۔ بھلا کہاں اس کی نوازشات بے پایاں اور کہاں اس کی حقیر سپاس گذاری۔ کوئی مقابلہ بھی تو ہو

سجدہ کا عذر دے کے مجھے تاجور کیا
میری جبیں کہاں ہے۔ تیرا سنگِ در کہاں

اللہ تعالیٰ کی محبت دل میں رکھنے والا انسان جب ایک طرف اپنی لغزشوں، خطاؤں اور نافرمانیوں کو دیکھتا ہے اور دوسری طرف اس کی عنایات اور نوازشاتِ پیہم کو دیکھتا ہے اور اندازہ لگاتا ہے کہ اس کی نالائقیوں اور خطا کوشیوں کے باوجود اس کی ستاری خطا پوشی اور کریمانہ سلوک میں فرق نہیں آیا تو شرمندگی سے اس کی آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں اور وہ بے اختیار کہہ اٹھتا ہے ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنکونن من الخاسرین

دراصل خدا تعالیٰ کی ذات ہی ہے جو انسان کی پیدائش سے لے کر موت تک اُس کے ساتھ رہتی ہے اور کفالت کرتی رہتی ہے۔ دوسرا کوئی ہو خواہ ماں باپ بھی ہوں تو بھی ایک عرصہ تک اس کا ساتھ دیتے ہیں۔ پھر جدا ہو جاتے ہیں غرض اس رحیم و کریم ہستی کی طرف دل کھول نہ بے اختیار کھنچا جاتا ہے اور اس سے محبت کرنے لگتے۔ اسی نے فرمایا کہ جو خدا تعالیٰ کے طلبگار ہیں اور محبت در میں بڑھتے جاتے ہیں اُن کے لئے بہشت کے آٹھوں دروازے کھلے ہوں گے اور وہ جس دروازے سے چاہیں گے داخل ہو سکیں گے۔ کیونکہ یہی محبت کا جزا ہے لیکن ہر چاہنے والے کا مقام بھی الگ ہے اس سے خدا کا سلوک بھی الگ ہے اور ہر ایک سے راز و نیاز کی صورت بھی جدا ہے

اے ترا با ہر کسے رازے دگر
ہر گدا را بر درت نازے دگر

لکھا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام ایک مرتبہ جنگل سے گذر رہے تھے کہ ایک گڈریا کو دیکھا وہ اپنے رب سے یوں مخاطب تھا کہ اے میرے خدا۔ میں تجھ سے پیار کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ تو اگر میرے پاس آ جائے تو میں تجھے گرم گرم روٹی کھلاؤں۔ اپنی بکریوں کا سیر ہو کر دودھ پلاؤں۔ پھر تیرے سر پہ تیل لگا کر تجھے کنگھا کروں اور پھر تجھے رات بھر میٹھی چاپی کرتا رہوں۔ حضرت موسیٰ نے سنا تو کہا۔ اے بیوقوف یہ کیا کہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو ان تمام احتیاجوں سے پاک ہے اسے روٹی اور دودھ کی کہاں ضرورت ہے ذرا ہوش کر اور ایسی فضول باتیں نہ کیا کر وہ شخص رنجیدہ ہو گیا۔ جب موسیٰ علیہ السلام طور پر گئے اور اللہ تعالیٰ سے ملاقات ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ موسیٰ تو نے ہمارے دوست کو ہم سے جدا کر دیا تُو تو ملانے کے لئے آیا تھا۔ جدا کرنے کو تو نہ آیا تھا۔ ے

تو برائے وصل کردن آمدی
نے برائے فصل کردن آمدی

موسےٰ! ہر شخص کی سیرت جدا ہے جو اس کے لئے بھلائی ہے وہ تیرے لئے برائی ہے۔ ہم قول اور ظاہر کو نہیں دیکھتے ہم تو باطن اور دل کو دیکھتے ہیں آداب جاننے والے اور ہیں اور دل جلے جانباز اور۔ تو نے بڑا جرم کیا۔ جا اسے منا۔ ورنہ ہم ناراض ہو جائیں گے۔ موسیٰ علیہ السلام جلدی سے آئے۔ اور کہا۔ بھائی ناراض نہ ہو۔ تجھے اجازت مل گئی ہے جس طرح چاہے باتیں کریں۔ . . . . . پس جو خدا تعالیٰ کے ہو جاتے ہیں۔ خدا بھی ان کا ہو جاتا ہے۔ پھر ان سے کسی قسم کا پردہ نہیں ہوتا وہ خدا میں ہو کر دیکھتے ہیں اور خدا میں ہو کر سنتے ہیں اور خدا میں ہو کر بولتے ہیں۔ جنہوں نے خدا تعالیٰ کی محبت کا جام پیا وہ ساری عمر مست رہے . . . . . . حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر جب حالت عشق میں ربودگی طاری ہوتی تو حضور دنیا و ما فیہا سے بے خبر ہو جاتے۔ ایسی حالت میں جب ایک بار حضرت عائشہ رض نے پکارا۔ تو پوچھا کون۔ کہا عائشہ۔ فرمایا کون عائشہ۔ کہا عائشہ بنت ابوبکرؓ فرمایا کون ابوبکرؓ تو کہا ابی بکر بن ابو قحافہ تو حضرت عائشہ رض ڈر سے بھاگ گئیں جب یہ حالت جاتی رہی تو فرمانے لگے عائشہ جب ہم پر یہ حالت طاری ہو جائے تو ہم سے کلام نہ کرو۔ ہم اپنے مولیٰ کے ساتھ راز و نیاز کی منزل میں ہوتے ہیں۔ ہمیں کسی چیز کا ہوش نہیں رہتا

غرض وہی ذات ہے جو محبت کرنے کے لائق ہے۔ اسی لئے فرمایا۔ والذین آمنوا اشد حبا للہ انسان محبت غیر اللہ کی طلب میں مضطرب رہتا ہے۔ مجازی وجود سے محبت فنا کی طرف لے جاتی ہے اس میں نہ لذت ہوتی ہے۔ اور نہ بقا لیکن حی و قیوم خدا سے محبت ہو جائے تو انسان کو زندگی مل جاتی ہے۔ اکمل صاحب نے اپنی غزل میں بالکل سچ کہا تھا۔

بُت تو مخلوق ہیں اور پیار کے قابل ورا
خالقِ ارض و سما تھا۔ مجھے معلوم نہ تھا
حُسن کے پردے میں تھا حسنِ رخِ دل افروز
یار دیں یار چھپا تھا مجھے معلوم نہ تھا
یونہی اکمل نہیں رہا شیفتۂ حسنِ بتاں
میرا محبوب خدا تھا مجھے معلوم نہ تھا

ذرا خدا تعالیٰ کی بندہ نوازیوں کو دیکھو کہ اس نے اپنے بندوں کو کیونکر انواع و اقسام کی نعمتوں سے نوازا ہے۔ ہر چیز کی ضرورت موجود ہے۔ انسان کی ہر خواہش پہ دنیا کی کل چیزیں قربان ہونے کے لئے تیار ہیں۔ رات کو سوتا ہے تو بجلی گرمی دور کرنے کے لئے اسے شب بھر پنکھا کرتی ہے تاکہ اس کی نیند میں خلل نہ آئے۔ بندہ اپنے رب کا نافرمان بھی ہو تب بھی بجلی اس کی نافرمانی نہیں کرتی۔ اس تھوڑی سی مثال سے انسان قیاس کر سکتا ہے کہ اس کریم کی کتنی نوازشات ہیں جو اس کے وہم میں بھی نہیں آ سکتیں اس کا نتیجہ تو یہ ہونا چاہیئے تھا۔ کہ انسان سراپا عجز و نیاز اور سپاس گذار بن جاتا لیکن خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ ممنون ہونے کی بجائے خصیم مبین بن جاتا ہے اور ہر وقت اپنے رب سے جھگڑا کرتا رہتا ہے کہ یہ نہیں ملا وہ نہیں ملا۔ ان الانسان لربہ لکنود۔ اس کی نظر عنایات پہ نہیں جاتی بلکہ وہ بعض نفسانی خواہشات کی ناکامی کو دیکھ کر ناشکرا بن جاتا ہے۔ اسے اپنے مالک کا کوئی احسان نظر ہی نہیں آتا اور بہت جلد آنکھیں پھیر لیتا ہے لیکن اگر انسان اپنے دل میں شکر گذاری کا جذبہ پیدا کر لے تو اسے عالم کا ذرہ ذرہ اپنا محسن دکھائی دیتا ہے اور چونکہ عالم کا ذرہ ذرہ خدا تعالیٰ کے احسانوں کے نیچے ہے اسلئے خدا ہی اپنا محسن حقیقی نظر آتا ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ حضرت خلیفہ اوّلؓ کی یہ بات اکثر سنایا کرتے تھے کہ ایک بڑھیا تھی جو بڑی نیک اور عبادت گذار تھی کسی نے ایک دفعہ اس سے کہا کہ مجھے کوئی خدمت بتاؤ میں چاہتا ہوں کہ اگر تمہاری کوئی خواہش ہو تو اس کو پورا کر کے ثواب حاصل کروں وہ کہنے لگی اللہ کا دیا سب کچھ ہے مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں کسی نے پھر اصرار کیا اور کہا کہ کچھ تو بتاؤ میری بڑی خواہش ہے کہ میں تمہاری خدمت کروں وہ کہنے لگی نورالدین! مجھے اور کیا چاہیئے کھانے کے لئے روٹی اور اوڑھنے کیلئے لحاف۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے دو روٹیاں دیا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک میں کھا لیتی ہوں اور ایک میرا بیٹا کھا لیتا ہے اور ایک لحاف میرے پاس موجود ہے جس میں ہم دونوں ماں بیٹا سو رہتے ہیں جب ایک پہلو پر سوئے ہوئے تھک جاتی ہوں تو کہتی ہوں بیٹا اپنا پہلو بدل لے۔ اور میں دوسرے پہلو لیٹ جاتی ہوں۔ اس کا ایک پہلو تھک جاتا ہے تو وہ مجھے کہتا ہے اور میں اپنا پہلو بدل لیتی ہوں بس بڑے مزے سے عمر بسر ہو رہی ہے اور کسی چیز کی ضرورت ہی کیا ہے۔ میں نے پھر اصرار کیا تو کہنے لگی اچھا اگر تم بہت ہی اصرار کرتے ہو تو مجھے ایک موٹے حرفوں والا قرآن مل جائے تو میں آسانی سے قرآن پڑھ سکونگی

اب ایک طرف اس بڑھیا کی حالت کو دیکھو کہ باوجود ظاہری بے سروسامانی کے وہ اپنے مالک پر کس قدر راضی اور خوش ہے وہ سکون کی دولت سے مالا مال ہے اور دوسری طرف اس امر کو سوچو کہ اب اگر کوئی ۵۰۰ کماتا ہے تو وہ بھی بے چین ہے۔ ہزار کماتا ہے تو وہ بھی بے چین ہے۔ دو ہزار کماتا ہے تو وہ بھی بے چین ہے۔ حالانکہ مال حاصل کر لینا مقصود نہیں بلکہ اصل مقصود تو راحت اور چین ہے اور اگر یہی حاصل نہ ہو تو روپیہ لے کر کسی نے کیا کرنا ہے لیکن خدا تعالیٰ سے ذاتی محبت کرنے والے سکون کی دولت سے مالا مال ہوتے ہیں۔ وہ تسلیم و رضا کے مقام پر ہوتے ہیں انہیں جو کچھ بھی ہے انہیں مست و سرشار بنا دیتا ہے ان کی نگاہ نعمت پر نہیں منعم پر ہوتی ہے اسی لئے وہ غیر اللہ سے بے نیاز اور ان کے دل مطمئن ہوتے ہیں

حضرت رابعہ عارفہ تھیں دنیا سے منہ موڑ کر رضائے الٰہی میں کھو گئی تھیں دعا کرتی تھیں کہ پروردگار اگر میں تیری عبادت جہنم کے خوف سے کروں تو تو مجھے جہنم کی آگ میں جھونک دے۔ اگر جنت کے لالچ سے کروں تو تو مجھے اس سے محروم کر دے اور اگر تیری رضا کے لئے کروں تو تو مجھے اس سے محروم نہ رکھ پس یہ صحیح ہے کہ وہاں وہی عمل سراہا جائیگا جس میں ذاتی غرض نہ ہو۔ صرف اسکی رضا مقصود ہو۔

سہ جس کا عمل ہے بے غرض اسکی جزا کچھ اور ہے
حور و خیام سے گذر بادۂ و جام سے گذر

جزائر فیجی میں
سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کامیاب جلسے

(مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مبلغ انچارج فیجی مشن)

یہ پہلا موقع ہے کہ گورنمنٹ فیجی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم ولادت کو منانے کیلئے ۸ اپریل کو پبلک ہالی ڈے قرار دیا۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جماعتہائے احمدیہ جزائر فیجی نے آنحضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر شایان شان جلسے منعقد کئے ریڈیو فیجی والوں نے مورخہ ۷ اپریل رات کو ۸ بجے خاکسار کی ایک تقریر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مطہرہ پر نشر کی یہ تقریر پندرہ منٹ کی تھی جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پسند کی گئی۔ "صوا" مرکز میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم مورخہ ۸ اپریل بوقت ۱۱ بجے دن منعقد کیا گیا روزنامہ فیجی ٹائمز میں اس کا اعلان بھی شائع کیا گیا۔ اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع کی گئی جو برادرم مکرم شمس الدین صاحب نے فرمائی۔ اس کے بعد مکرم محمد یسین صاحب ٹیلیکمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا" خوش الحانی سے پڑھی پھر مکرم واجد الدین صاحب نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عورتوں پر احسانات" کے موضوع پر تقریر فرمائی اور بتایا کہ کس طرح ان کے پامال شدہ حقوق ان کو دلائے آخر میں خاکسار نے تقریر کی اور اپنے پیارے رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ آپ نے ہی حقیقی رنگ میں غلامی کا قلع قمع کیا۔ اور علوم کے دریا بہائے اور انسانیت کو جہالت سے آزادی بخشی توحید الٰہی کا جھنڈا دنیا میں آپ نے ہی بلند کیا گیا۔ بالآخر یہ مبارک تقریب دعا پر ختم کی گئی جلسہ کے بعد حاضرین کو طعام پیش کیا گیا۔ اس موقعہ پر احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت دوست بھی شریک ہوئے۔

لٹوکا میں جو ویسٹرن سائیڈ میں واقعہ ہے جلسہ سیرت النبی تحریک جدید انجمن احمدیہ اور سیرز مشن کے "تاوا کونیا پرائمری سکول" میں منعقد کیا گیا۔ جہاں "مارو" اور "ناندی" کی جماعتوں کے احباب نے بھی شرکت فرمائی اس جلسہ میں دیگر مقررین کے علاوہ مولوی عبدالرشید صاحب رازی نے بھی خطاب فرمایا۔ اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ اور ارفع مقام پر روشنی ڈالی۔

لمباسہ میں جو دوسرے بڑے جزیرہ "ونیوا لیوو" کا دارالحکومت اور بڑا شہر ہے۔ جماعت نے اپنی نئی زیر تعمیر مسجد میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا جس میں لمباسہ کے دیگر مقامات کے احباب نے بھی شمولیت فرمائی۔ اس جلسہ میں ہمارے دوستوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح پر تقاریر کیں۔

یہ پہلا موقعہ تھا کہ جزائر فیجی میں اس شان سے پر رونق جلسے منعقد کئے گئے۔ اور غیر مسلموں کو ہمارے سید و مولا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح اور حالات زندگی سننے کا موقع ملا۔

وصولی چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

ذیل میں چندہ تحریک خاص کی وصولی یکم مئی تا پندرہ مئی

کی جاتی ہے بار بار اعلانات کے ذریعہ لجنات اور بہنوں کو توجہ دلائی جا رہی ہے تحریک خاص کے چندہ میں ہر احمدی بہن کو شرکت کرنی چاہیئے۔ لیکن جیسا کہ ذیل کی میزان بتاتی ہے۔ چندہ کی مقدار بہت کم ہے۔ براہ مہربانی اس طرف توجہ دیں اور جلد از جلد اس چندہ کو پورا کرنے کی کوشش کریں پانچ صد یا اس سے زائد دینے والی بہن کا نام نئے تعمیر ہونے والے دفتر پر کندہ کروایا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

کوئٹہ	۱۷۷	..
کراچی	۲۱۶	..
گرمولہ ورکاں	۲۱	۵۰
قصور	۲۲	..
فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور	۵۰	..
سکھر	۷۳	۵۰
ساہیوال	۵۰	..
چک ۴۳/E.B ضلع ملتان	۱۰	..
ڈیرہ غازی خان	۵	..
نور نگر فارم ضلع تھرپارکر	۵	..

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین مجالس سے ایک ضروری گذارش

مجلس خدام الاحمدیہ کا سال نصف سے زیادہ گذر چکا ہے۔ جملہ قائدین کرام ہر شعبہ کے کام کا تفصیلی جائزہ لیں کہ اب تک کتنا کام ہونا چاہیئے تھا اور کس قدر ہوا ہے اسطرح جو کمی سامنے آئے۔ اس کو آئندہ دعا ہمت اور استقلال سے پورا فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ماہ اپریل کی رپورٹ جلد از جلد مرکز میں ارسال کریں (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان خدمت درویشان فنڈ

ماہ اپریل ۱۹۷۳ء میں جن احباب نے امداد درویشان کے لئے عطیہ جات دیئے ہیں۔ اُن کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی کو قبول فرمائے اور اپنے حضور سے انہیں اس کی بہترین جزاء بخشے۔

(ناظر خدمت درویشان)

مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب مالک مسجد فضل لائل پور .. — ۵۰ روپے
" سردار رفیق احمد صاحب " " .. — ۵ "
" ڈاکٹر محمد امین الدین صاحب عامر " .. — ۱۰ "
" عبد الجبار صاحب ولد محمد شریف صاحب گلبرگ کالونی " .. — ۱۰ "
" ملک خدا بخش صاحب پیپلز کالونی " .. — ۲۰ "
" عبد الرشید صاحب سمن آباد " .. — ۵ "
" نذیر احمد صاحب سہگل " .. — ۵ "
" محمد لطیف صاحب نوشہرہ درکاں ضلع گوجرانوالہ .. — ۲۰ "
" ڈاکٹر محمد احمد خان صاحب علی پور ضلع ملتان .. — ۳۵ "
ایک صاحب بذریعہ وکیل المال ثانی تحریک جدید .. — ۵۰ "
محترم غلام قادر صاحب سیالکوٹ .. — ۳۲ "
مکرم چوہدری عبد الستار صاحب سمن آباد لاہور .. — ۱ "
" ڈاکٹر احمد علی صاحب دہلی گیٹ " .. — ۱ "
" خواجہ محمد شریف صاحب " " .. — ۱۵ "
محترمہ رسول بی بی مفتی صاحبہ سول لائن " .. — ۵۰ "
محترم محمد امجد علی صاحب راولپنڈی .. — ۱۰ "
" محمد سعید صاحب انجینئر کراچی .. — ۵ "
" چوہدری محمد عبد الوہاب صاحب " .. — ۵ "
" عبد الحی مصباح الدین صاحب " .. — ۲ "
" شیخ انوار رسول صاحب " .. — ۱۵ "
" چوہدری حفیظ احمد صاحب چنگا بنگیال " ۵۰ — ۲ "
" نعیم احمد وسیم صاحب " .. — ۱ "
" ڈاکٹر جلال الدین صاحب " .. — ۱۰ "
" آغا محمد عبد اللہ صاحب " .. — ۱ "
" محمد داؤد احمد صاحب وینس " .. — ۵۰ "
" رشید احمد صاحب نیشنل بنک " ۵۰ — ۱ "
" ڈپٹی محمد حسین صاحب " .. — ۵ "
" سید محمد ابراہیم صاحب " .. — ۵ "
حضرت مولوی محمد الدین صاحب ربوہ .. — ۱۵ "
محترم محمد عیسیٰ جان صاحب کوئٹہ .. — ۹ "
" قریشی عبد الرزاق صاحب سیکرٹری مال } جماعت احمدیہ دولت پور ضلع سیالکوٹ .. — ۲۰۰ "
" عبد الرحمن صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پسرور ضلع سیالکوٹ .. — ۱۰ "
محترمہ نسیم اہلیہ صاحبہ ناصر احمد صاحب دار الرحمت ربوہ .. — ۱۵ "
" اہلیہ صاحبہ محمد رفیع صاحب ناصر " .. — ۱۰ "
محترم غلام حسین صاحب پسرور ضلع سیالکوٹ ۷۰ — ۸ "
" محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ } بشیر آباد فارم ضلع حیدر آباد .. — ۱۰۰ "
" شیخ نذیر احمد صاحب اوکاڑہ ضلع ساہیوال .. — ۱۰ "
" شیخ عبد اللطیف صاحب اسلام گنج مردان .. — ۲ "
" ملک عبد الرب صاحب دار الرحمت غربی ربوہ .. — ۶ "
" خواجہ ظفر احمد صاحب سیالکوٹ شہر .. — ۱۰ "
" شیخ شریف احمد صاحب ایم اے۔ ایل ایل بی کراچی .. — ۵۰ "

(باقی)

حقیقی انصار اللہ بننے کا طریق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"حقیقی انصار اللہ بننے کا طریق یہ ہے کہ ہم مشکلات و مصائب اور مخالفتوں سے بے پرواہ ہو کر دین کی خدمت کریں۔ اس امتیاز کو اپنی زندگیوں میں قائم رکھتے چلے جانا ہمارا اوّلین فرض ہے تاکہ خدا تعالیٰ کی وہ نصرت جسے ہم بارش کی طرح برستے دیکھ رہے ہیں ہمیشہ ہمارے شاملِ حال رہے۔"

اسلام کو کُل ادیان پر غالب کرنے کے لئے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد کو ہمیشہ اپنی نظروں کے سامنے رکھیں اور تحریک جدید کے مالی جہاد کو مضبوط سے مضبوط تر کریں اور جو دوست اس مالی جہاد میں ابھی تک شامل نہیں ہوئے ہیں اُنہیں شمولیت کی پُرزور تحریک کریں تاکہ ہم سب اپنی زندگیوں میں اپنے پیارے رب کی نصرت کے نظارے ملاحظہ کرتے چلے جائیں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تقسیم انعامات کی تقریب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جاری کردہ انعامی مقابلۂ سیر کے تقسیم انعامات کی تقریب مورخہ ۲۱ مئی بروز منگل ناصر ہال جامعہ احمدیہ میں مکرم پرنسپل جامعہ احمدیہ محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب کے زیرِ صدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد نائب الرئیس الجمعیۃ العلمیۃ نے مقابلۂ سیر کی اہمیت اور طلباء کو اس میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی تحریک کی جس کے بعد محترم صاحب صدر نے مندرجہ ذیل طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے۔

اوّل:۔ حافظ مظفر احمد (متعلم جامعہ احمدیہ) -/۵۰ روپے انعام۔
دوم:۔ مرزا محمد افضل (متعلم جامعہ احمدیہ) -/۲۰ روپے انعام۔
سوم:۔ سیف اللہ (متعلم جامعہ احمدیہ) -/۱۰ روپے انعام۔

آخر میں صاحب صدر نے مختصر خطاب کیا جس میں سیر کے فوائد کے علاوہ امام وقت کی اطاعت کے پیشِ نظر بھی اس میں حصہ لینے کی مؤثر تحریک کی اور بعد از دعا یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ (الامین الجمعیۃ العلمیۃ بالجامعۃ الاحمدیۃ ربوہ)

درخواستہائے دُعا

• مکرم ماسٹر محمد انور صاحب مدرس مدرسہ نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ کے صاحبزادے بشارت احمد صاحب صابر جو ہندوستان کی قید میں تھے رہا ہو کر واپس اپنے گھر پہنچ گئے ہیں۔ اس خوشی میں مکرم ماسٹر صاحب موصوف نے تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے فنڈ میں پچاس روپے ارسال کئے ہیں۔ قارئین کرام دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ماسٹر صاحب موصوف کے اس عطیہ کو قبول فرماتے ہوئے انہیں اور ان کے تمام خاندان کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

• خاکسار کے تایازاد بھائی خواجہ ناصر احمد صاحب ولد میاں عبد الصمد صاحب مرحوم سیالکوٹی عرصہ دو سال سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ ۱۳ رمئی کو رات ۱۱ بجے خون کی ایک اُلٹی آئی۔ جس کی وجہ سے تکلیف بہت بڑھ گئی ہے۔ ان کی کامل صحت اور درازیٔ عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (خواجہ محمد احمد غلہ منڈی چوہڑ الوالہ)

• میرے والد بزرگوار مولوی احمد الدین صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ جھنگ صدر بعارضہ تبخیر معدہ اور بخار کئی روز سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(جلال الدین احمد جھنگ صدر)

مٹی کھانے کی عادت
بچوں میں عام پائی جاتی ہے۔
"بے بی ٹانک" Baby Tonic
کے استعمال سے بہت جلد چھوٹ جاتی ہے۔ نیز کیلشیم وغیرہ کی کمی دور ہو کر بچے کی عام صحت بھی بہتر ہو جاتی ہے۔ قیمت -/۳ روپے۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون:۔ ۶۰۷، ۶۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہاں ہیں حضرت ہاجرہ علیہا السّلام کی بہنیں اور کہاں ہیں حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام کے بھائی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ عیدالاضحیہ ۲؍اپریل ۱۹۶۶ء میں فرماتے ہیں کہ :-

"آج وقف کی رُوح پھر پوری شدّت کے ساتھ ہماری جماعت کے اندر زندہ ہونی چاہیئے کیونکہ دُنیا پیاسی ہے اور اس کی پیاس سوائے احمدیت کے کوئی اور نہیں بجھا سکتا۔ جب تک ہمارے پاس کافی تعداد میں واقفین موجود نہ ہوں اس وقت تک ہم یہ کام نہیں کر سکتے۔ اِس لئے مَیں پھر پوچھتا ہوں کہ کہاں ہیں حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی بہنیں جو اپنے بچّوں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کریں۔ اور کہاں ہیں حضرتِ اسمٰعیل علیہ السلام کے وہ بھائی جو دُنیا چھوڑ کر اور دُنیا کی لذّت، آرام اور عیش سے مُنہ موڑ کر خدا تعالیٰ کی طرف آئیں اور اس کی خاطر بیابانوں میں اپنی زندگیاں گزارنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں؟؟

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی کا نمونہ تو قائم ہی اِس لئے کیا گیا تھا تا اُمّتِ مسلمہ اس سے سبق حاصل کرے اور سبق حاصل کرنے کے بعد وہ اللہ تعالیٰ کے اس منشاء، ارادہ اور فیصلہ کو پورا کرنے والی ہو جس منشاء، ارادہ اور فیصلہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اپنے دین اور اپنی توحید کو دُنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے اور یہ کام ہو نہیں سکتا جب تک کہ وقف کی رُوح ہمارے اندر زندہ نہ رہے۔

پس مَیں اپنے بھائیوں کو اِس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ...... ہم میں سے بزرگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نمونہ کو پکڑیں۔ ہماری مستورات حضرت ہاجرہ علیہ السلام کا نمونہ اپنے سامنے رکھیں اور ہمارے بچّے اور نوجوان خدا تعالیٰ کے برگزیدہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی طرف نظر رکھیں جس نے چودہ سال کی عمر میں بشاشت کے ساتھ خدا تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اور اس کی رضا کی خاطر ایسے بیابان میں زندگی گزارنے کو قبول کر لیا تھا جہاں بظاہر حالات زندہ رہنا ممکن نہیں تھا۔" (الفضل ۳ رمئی ۱۹۶۶ء)

احمدی نوجوانوں کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ خدمتِ سلسلہ کے لئے زندگی وقف کریں تا ان کا انٹرویو لے کر جن کو مناسب سمجھا جائے اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخل کروایا جائے۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے میٹرک پاس اور غیر شادی شدہ ہونا ضروری ہے۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید۔ ربوہ)

انسپکٹر بیت المال

نظارت بیت المال آمد میں انسپکٹر بیت المال کے طور پر کام کرنے کے خواہشمند احباب جو پختہ کار ہوں اور مذہبی معلومات رکھتے ہوں۔ عمر ۲۵ اور ۳۵ سال کے درمیان ہو۔ مولوی فاضل یا میٹرک کا امتحان پاس ہوں۔ جماعتوں کا دَورہ کر کے حساب کتاب کی پڑتال کر سکیں اور دوستوں کی تربیت کے لئے تقریریں کر سکیں۔ اپنی درخواستیں مقامی صدر اور امیر کی تصدیق کے ساتھ ۵ رجون/احسان تک نظارت بیت المال آمد میں بھجوا دیں۔ ایسے احباب کا تحریری امتحان ۸ رجون/احسان کو ۹ بجے صبح اور انٹرویو ۹ رجون/احسان کو صبح ۹ بجے نظارت بیت المال آمد میں ہوگا، انشاء اللہ۔ میٹرک یا مولوی فاضل کی سند اور کاغذ قلم ہمراہ لائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

گمشدگی رسید بک

رسید بک ۱۰۷۵۴ ۲۱ رمئی ۱۹۷۴ء کو محلہ دارالیمن سے واپس آتے ہوئے کہیں گم گئی ہے خدام اس رسید بک پر کوئی چندہ ادا نہ کریں۔ اگر اس رسید بک کے متعلق کسی کو علم ہو جائے تو وہ خاکسار کو یا دفتر مقامی میں اِس رسید بک کے متعلق اطلاع دیں۔

کریم بخش خالد
سیکرٹری مال مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

ہفتہ وقفِ جدید

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم مال وقفِ جدید)

وقفِ جدید کے سالِ رواں کے وعدہ جات بھجوانے کے لئے ۳۰ رشہادت ۱۳۵۳ ہش / ۳۰ راپریل ۱۹۷۴ء کی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ اِس مدّت کے اختتام پذیر ہو جانے کے بعد قریباً ایک ماہ کا عرصہ گزر رہا ہے لیکن تاحال بعض جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات (بالغان و اطفال) موصول نہیں ہوئے جو فکرمندی کی بات ہے۔

مزید برآں امسال حضور کے ارشاد کہ "ہندوؤں میں تبلیغ" کے لئے ایک لاکھ روپیہ زائد ادا کیا جائے، کے باعث نیز عمومی مہنگائی کے نتیجہ میں وقفِ جدید کا بجٹ قریباً دوگنا ہو گیا ہے بایں ہمہ چندہ وقفِ جدید کی وصولی کی موجودہ رفتار تسلّی بخش نہیں جس سے تشویش کی صورت پیدا ہو رہی ہے کہ اِس طرح پر مشخصہ اخراجات پُورے نہیں ہو سکیں گے۔

بدیں صورتِ حالات امراء و صدر صاحبان، متعلقہ عہدیداران و احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وقفِ جدید کے وعدہ جات اور وصولی کے کام کو تیز کرنے کے لئے ۳۱ ہجرت تا ۶ راحسان ۱۳۵۳ ہش (۳۱ رمئی تا ۶ رجون ۱۹۷۴ء) ہفتہ وقفِ جدید منایا جائے تا آنکہ وقفِ جدید کا موجودہ بحران دُور ہو سکے۔

دفتر وقفِ جدید کی طرف سے بعض ذی ثروت احباب کی خدمت میں خصوصی معاونین میں شمولیت کے لئے چٹھیاں بھجوائی جا رہی ہیں۔ ہفتہ ہٰذا کے دَوران اِن احباب کی خدمت میں حاضر ہو کر درخواست کی جائے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے مطابق اِس موقع پر وقفِ جدید کی خصوصی اعانت فرما کر اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے خصوصی انعامات کا مستحق بنائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق بخشے۔ آمین۔ وَ اٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

امتحان کمیشن صدر انجمن احمدیہ

ایسے مخلص نوجوان جو صدر انجمن احمدیہ کے کارکن کے طور پر سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کا شوق رکھتے ہوں اور کم از کم میٹرک پاس ہوں، عمر اٹھارہ سال یا اس سے زائد۔ اپنی درخواستیں مقامی صدر اور امیر کی تصدیق کے ساتھ نظارت بیت المال آمد میں ۵ راحسان/جون تک پہنچا دیں۔ تحریری امتحان ۸ راحسان/جون کو صبح ۹ بجے ہوگا اور انٹرویو ۹ راحسان/جون کو صبح ۹ بجے۔ انشاء اللہ۔ میٹرک کی سند اور کاغذ قلم ہمراہ لائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

اعلانِ نکاح

مکرم سید تبسّم حسین صاحب ایم۔اے، ایل ایل بی ابن مکرم سید تفضّل حسین شاہ صاحب چیف انجینئر واپڈا سرگودھا کا نکاح ہمراہ فرزانہ ہمایوں صاحبہ بی۔اے بنت مکرم پروفیسر ڈاکٹر ہمایوں اختر صاحب لاہور سے بعوض مبلغ بیس ہزار روپیہ حق مہر پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں مورخہ ۵ رمئی ۱۹۷۴ء بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور ثمراتِ حسنہ سے نوازے۔ آمین۔

(عبدالمنان خاں، ربوہ)

درخواست دعا

محترم شیخ صالح محمد صاحب آف ممباسہ حال انگلینڈ گزشتہ دنوں سخت بیمار رہے ہیں۔ اب اگرچہ بیماری سے افاقہ ہے مگر نقاہت بہت زیادہ ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شیخ صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(نور احمد عابد چیف آفیسر میونسپل کمیٹی بھیرہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴